ڈاکٹر محمد افضال $.

شعبۂ اردو

جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ

مابعد. + $. :ا-*ٹ,ٹ

In Urdu language and Literature, after Modernism, a new term is introduced as Post-Modernism. This term is initiated by West and then spread on the whole world. There is no specific definition of Post-Modernism but its distinct qualities help us to perceive and interpret this specific term. This term has some hidden and exposed natural attitudes. In reality, Post-Modernism is not a theory or movement but it's a mixture of both.

اردو ادب میں مابعد. + $. پ بحث کرنے سے پہلے . + $. کے پس منظر سے آگاہی بہت ضروری ہے اردو میں ۱۹۵۷ء کو . + $. کا سال آغاز تصور کیا جا* ہے۔ . + $. کے اس فکری اور ذہنی رجحان کو دو اہم محرکات میسر آئے جنہوں نے اس کو منظّم کر* ۔ ا- سار* اور کارکے گارڈ کا وجودی فلسفہ، دوسرے پورے. صغیر کے سیاسی، سماجی، تہذR اور معاشی حالات کی ابتری تھی، جس نے عامK ن کے ساتھ ساتھ اد$. ، شاعر اور فن کار کو ذات کی گہرائیوں میں پناہ/ ین ہونے پ مجبور کر* تھا ان حالات و معا5ت کی وجہ سے . + $. کو +, ائی حاصل ہو* ا- فطری عمل تھا جس نے اردو شعر و ادب کی شعر*یت اور تنقید کو محسوس *ۆ محسوس طور پ متا* کیا۔

اردو ادب میں . + $. موضوع اور اسلوب بیان دونوں سطحوں پ اجتہاد سے عبارت ہے۔ ویسے بھی ا/ اردو ادب کی *ٹ رتخ پ Ã ڈالی جائے تو معلوم ہو* ہے کہ ابتدا سے ہی ان کی شعر*یت و جمالیات کو مختلف تحرkات اور رجا*ت نے محسوس و غیر محسوس طور پ متا* کیا۔ اردو میں . + $. کو متارف کروانے میں بھارت سے 3 ولا ماہنامہ ''* & خون'' اور* پ کستان میں ''ادبی د*''، ''اوراق'' اور ''سوغات'' نے uیں کردار ادا کیا۔ . + $. کے فروغ میں شمس الرحمٰن فاروقی نے ''* & خون'' سے کام لیا۔ اس دوران انھوں نے ''نئے* م'' کے عنوان سے ا- شعری انتخاب *M*ۆ۔ اس انتخاب میں دس . +Ä گو شعراء کی دس دس شعری تخلیقات تھیں اس کے علاوہ خلیل الرحمٰن عظمی کی کتاب ''زاویہ نگاہ'' اور ڈاکٹر وز, آغا کی تنقیدی تصنیف ''اردو شاعری کا مزاج'' نے اردو شاعری کا مزاج اور معیار تبدیل کر*۔ . + $. پ ظہار خیال کرتے ہوئے آغا افتخار حسین نے اپنا نقطۂ Ã یوں بیان کیا ہے:

''بقا اور فلاح کے پیش Ã تغیرات کے مقبلہ* ِ مطابقت کے لیے Kl ن کی سعی و پیہم کا* م''. + $ ''
ہے۔''. + $ '' کوئی نئی شے نہیں ہے۔. + $ اتنی ہی قدیم ہے جتنی Kl M ، . + $ کے
اظہار کے ذرائع+ لتے رہے۔ افکار و واقعات*ِ ر [تناظر میں قدیم* ِ . + ہو h ہیں لیکن اپنے
مقام اور اپنے عہد میں تمام تغیر آفرین افکار اور واقعات . + تھے''۔(۱)

. + $ کی ماحول سازی میں تقسیم ہنداو* پ کستان کی تشکیل کے بعد یہاں کی سیاسی صورت حال نے خاصا اہم کردار ادا کیا۔ آرزؤں اور تمناؤں سے بن*پ کستان . # عوامی توقعات پ پورا نہ ا* اتو ادیبوں او* قدین نے کلم کی طاقت کا استعمال کیا۔ ایسا ادب تخلیق ہونے لگا جس میں معاشرتی عدم توازن اور سیاسی* ہمواریوں کو نما* ں کیا جانے لگا۔ معاشرتی مصا $ وسائل کے حل کے لیے جنرل ایوب نے جمہوری اقدار و علامات کا خون کر کے ادیبوں کو* پ بند سلاسل کر* ِ۔ ان & حالات و واقعات کا نتیجہ یہ نکلا کہ ا* . ء نے اسلوب بیان کی سطح پ U* ں تبد~ پیدا کر دی۔ اپنی تخلیقات میں حد درجہ پیچیدہ اور مبہم استعارات و علامات استعمال کیں جو رفتہ رفتہ . + $ کا شناختی ادب بن گئیں۔ اردو ادب کا* . ر یکی سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہو* ہے کہ . + $ کبھی ختم* پ انی نہیں ہوتی بلکہ یہ چلتی رہتی ہے یہ زمان و مکان سے ماورا نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ عصری ز+ گی کے تقاضوں سے غافل ہوتی ہے یہ ا ِ- ثقافتی عمل ہے جس کی+ و (فرسودہ رسومات اور راہ• ت حاصل کی جاتی ہے۔

''اس عہد میں . + $ ہم عصر ز+ گی کو سمجھنے او. تنے کے مسلسل عمل سے عبارت ہے۔ اس لحاظ سے
. + $ ا ِ- مستقل عمل ہے جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔''(۲)

* پ کستان میں ۱۹۵۵ء کے بعد خارجی حالات کے نتیجے میں . + $ پ وان % ھ رہی تھی اس سے وابستہ تخلیق کاروں نے تخلیقی دا ُ ے کا رخ . + $ کی طرف موڑ* ِ۔ اس ادبی جما (کے میر کارواں میرا جی تھے۔ اس قبیلے سے وابستہ اہم علم افراد نے منثور اور منظوم اصناف میں ہستی تجربے یے۔ Ž Äی، ماہیا،* وینی، ثلاثیے، ٭ ائیلے جیسی شعری اصناف اردو میں وقوع+ پ . ِ ہو N ۔ اس کے بعد ان تمام اصناف کی پ کھ کے لیے اسی نہج پ تنقید کی ضرورت بھی محسوس کی گئی جس نے اردو تنقید میں . + $ جیسی نئی روا $ کی داغ بیل ڈال دی۔

. + $ کے بعد ا ِ- نئی اصطلاح ''مابعد . + $ '' کے* م سے منظر عام پ آئی اس کا آغاز بھی مغرب سے ہوا اور پھر رفتہ رفتہ ساری د* میں آشنائی حاصل کر لی۔ مابعد . + $ کی کوئی مخصوص تعریف کر* ممکن نہیں لیکن چند امتیازی خصوصیات کی بنا پ جو اس کی تفہیم اور توضیح میں معاو $ کرتی ہیں کی وجہ سے الگ پہچان رb ہے یہ ا ِ- ایسی اصطلاح ہے جس میں بے شمار فطری رویے عیاں اور پوشیدہ ہیں۔ وہ رویے معاشرے میں موجود مختلف ذہنوں کی پیداوار ہیں۔ جن کے معرض وجود میں آنے کے محرکات کا تعلق . اہ را & ثقافتی، قومی اور بین الاقوامی سطح پ رونما ہونے والی تبدیلیوں سے ہے اس سے ا ِ- حقیقت سامنے آتی ہے کہ مابعد . + $ کسی ا ِ- Ã ِ ر رجحان کا* م نہیں بلکہ یہ مختلف Ã* ت کا آمیزہ ہے۔

> " Post. Modernism: A general (and sometimes controversial) term used to refer to changes, developments and tendencies which have taken place (and are taking place) in literature, art, music, architecture, philosophy". (3)

مابعد .+ $ کی اصطلاح کو & سے پہلے آرنلڈ ٹوائن بی نے استعمال کیا۔ٹوائن بی نے دوسری .Bعظیم کی تباہ کاریوں کے نتیجے میں Kنی، اخلاقی، سماجی اور ثقافتی اقدار کی شکست وریخت کے حوالے سے یورپ کی مختلف ذ~ تہذیبوں کے فروغ کے L بین التہذ ہب کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے پیشÃ Post- Modernism Era کی ت کیب استعمال کی تھی۔

مغرب میں مابعد .+ $ کی فکری سطح پر نشوÚ کرنے والوں میں فرانسیسی جے۔ایف لیو*رڈ(J.F. Lyotard) فرئ+ اک جیمسن(Fredric Jamson) اور ژان بودریلا (Jean Baudrilard) کے* م بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ان احباب نے مابعد .+ ادب کوÃ* یتیC دیں فراہم کیں، جو حقیقت کے تصور اور تعمیر میں واقع ہونے والی تبد~ کی جا$ معنی خیز اشارے تھے۔فکری طور پر متاثر کرنے والوں میں فوکو اور ژاک درید+ا (Jacques Darrida) کے* م قابل ذکر ہیں۔فوکو نے Kنی فکر کو ثقافتی تشکیل قرار د*یا ہے ژاک درید+ا نے لاتشکیل کا تصور پیش کیا اس تصور میں متن، قاری، معنی، ز*بان اور مصنف وغیرہ کے متعدد سوالات قائم کیے جو مابعد .+ تنقیدی تھیوری کے Cیدی مقدمات کی حیثیت ر p ہیں۔

اردو میں مابعد .+ $ کے* بارے میں بحث کا آغاز بیسویں صدی کے ربع %0 میں ہو چکا تھا .# کی اس کا* باضابطہ تعارف نوے کی دہائی میں ہوا۔ادو کے تخلیقی ادب کے تعلق سے نئ ± نے شعوری اور غیر شعوری طور پر جس اختلاف کا مظاہرہ کیا اس کو چند لوگوں نے مابعد .+ $ کی شروعات سے تعبیر کیا ہے ان کے خیال میں ۱۹۸۵ء کی دہائی میں پی اردو ادب میں مابعد .+ $ کی اصطلاح کا آغاز ہو چکا تھا۔

> ''اردو میں مابعد .+ $ کا آغاز وہیں سے ہو* ہے جہاں سے نئ پیڑھی کے افسانہ نگاروں اور شاعروں نے یہ صاف صاف کہنا شروع کیا کہ ان کا تعلق نہ ت قی پسندی سے ہے نہ .+ $ سے۔۔۔نئ پیڑھی کے لکھنے والوں کی رائے ہے کہ ۱۹۸۰ء کی دہائی سے تبد~ کے آ* ر صاف دکھائی دینے لگے تھے''۔(۴)

گوپی چند* ر- نے ۱۹۸۰ء کو مابعد .+ $ کا نقطۂ آغاز قرار د*یا ہے .# کہ دوسری طرف کچھ احباب کا خیال ہے کہ ''مابعد .+ $'' اردو میں ۱۹۷۰ کی دہائی میں شروع ہوئی اور مختلف تبدیلیوں اور $ نئ فکری اور جمالیاتی آمیزشوں کے* بع ۱۹۸۰ء ت- اس میں مز+ید نکھار پیدا ہو Hیا۔

اردو ز*بان وادب کا جائزہ لیا جائے تو یہاں یہ* بات بھیÃ آتی ہے کہ اس کی ت قی اور نشوÚ میں بے شمار محرکات کارفرما ہے

ہیں ان محرکات میں مختلف سماجی حا؟ ت اور بین الاقوامی تحرk ت وÃ یت شامل ہیں یہی وجہ ہے کہ اردو ؟ ن وادب نے . #
بیسویں صدی میں قدم رکھا تو اس میں سیاسی، سماجی اور ادبی سطح پر آنے والی تبدیلیوں کا ؟ دکھائی دینے لگا۔

بیسویں صدی کے اختتام سے لے کر آج -- ہمارے فکر، شعور اور « ب عمل میں کئی اعتبارات سے بہت ؟ افرق ہے۔ اس کی ؟ ی وجہ ہمارے معاشرے میں حا؟ ت وتغیرات، نئے مسائل اور میلا؟ ت تھے۔ جن کا وجود پہلے بھی تھا اور آج بھی ہے۔ پہلے ان تغیرات اور + لتے ہوئے میلا؟ ت اور اقدار کا ہمیں جو بھی احساس تھا وہ غیر شعوری تھا۔ اس کا ؟ ہمارے فکر واظہار، تخیل اور عمل پر غیر شعوری اور غیر ارادی طور پر ؟ تھا۔ آج ہمیں ؟ گی کی تیزی سے + لتی ہوئی صورتوں کا شعوری طور پر شدت کے ساتھ احساس ہے۔ ان حالات نے ؟ گی کے ہر شعبے کی طرح ادب پر بھی ا؟ ات مر$ کیے۔ وہ ادب جو . + $. ؟ م لے کر پروان ؟ ھا تھا اس کے زوال + یر ہونے کے بعد مابعد . + $. کے Ã یے نے جنم لیا۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق

> " A late 20th century style and concept in the art, architecture and criticism which represent a departure from modernism and is characterized by the self conscious use of earlier styles and conventions, a mixing of different artistic styles and media and a general distrust of theories"(5)

مابعد . + $. کی نشوÚ مغرب کے مخصوص ؟ ر [، سماجی اور تہذR تغیر + یر حالات میں ہوئی اردو ؟ ن وادب بھی ان تمام اسباب وحالات سے بے خبر نہیں رہا اور مابعد . + $. کی اصطلاح ۱۹۹۰ء کے بعد ؟ کستانی ادب کے لیے بھی اجنبی نہ رہی مابعد . + $. کسی ای- و. انی کیفیت ؟ م نہیں بلکہ مابعد . + $. کی اصطلاح مختلف بصیرتوں اور ذہنی ریوں کا احاطہ کرتی ہے جن & کلC دی مقصد تخلیق کی آزادی اور معنی پر بٹھائے ہوئے پہروں کو دور ؟ ہے یہ نئے ذہنی رویے نئی ثقافتی او؟ ر [صورت حال سے پیدا ہوتے ہیں۔ گو؟ مابعد . + $. ای- نئی صورت حال ہے یعنی . + $. کے بعد کا دور مابعد . + $. کہلائے گا۔ مابعد . + $. کی اصطلاح کے لیے مخصوص الفاظ کا کوئی خاص مجموعہ د7 ب نہیں ہے اس کے ؟ رے میں مختلف دانشوروں نے اپنا نقطۂ Ã الگ الگ # از میں پیش کیا ہے۔

> ’’. + $. نے سائنس، صنعتی ؟ قی اور عقل پرستی کو یورپ کی تہذR نشوÚ کے ساتھ منسلک کر ؟ تھا۔ مابعد . + $. نے ؟ ریخ کو مسلسل دھارے کی بجائے بے ربط، خطی کے بجائے محوری، وحدت کے بجائے کثرت، مرا؟ $. کے بجائے لا مرا؟ $.، مشترک کے بجائے متفرق قرار ؟ ---. + $. نے مذہب کے بجائے عقلیت ، ؟ ادری کے بجائے Ð اد $.، روحا M کے بجائے مادر $.، مابعد

الطبعیات کے بجائے سائنس اور ٹیکنالوجی کو ترجیح دی۔ # کہ مابعد جدیدیت نے تاریخ اور سماجیات کے بجائے اثرات اور ثقافتی مطالعات کو زیادہ اہم قرار دیا''۔(۶)

کہ ڈاکٹر سلیم اختر کے مطابق

''پس جدیدیت / مابعد جدیدیت، جدیدیت کے خلاف ردعمل کا ایک انداز ہے جس نے جمال اور جمالیات%داور مظاہ%دانی اور انسان دوستی، معاشرہ اور معاشرتی اقدار & کی اساسی اہمیت اور E دا بقاء اور افادہ کو چیلنج کرتے ہوئے ان کی بے معنویت پر زور دیا''(۷)(تنقیدی اصطلاحات ص ۲۲۴، ۲۲۵)

اس ضمن میں زبان بھی ملزم قرار پائی کہ ان کے بموجب زبان قطعی اور ابلاغ میں ناکام رہتی ہے۔ زبان کیونکہ صداقتوں اور حقائق کی ترسیل پر قادر نہیں لہٰذا اس کے ذریعہ سے اظہار پانے والی ''عامی صداقتیں'' بھی عامی صداقتیں نہیں رہتیں۔ اس رویہ نے ذہنی تشکیک کی پیدا کردہ عدم اعتقادی کو فروغ دیا۔

اس ضمن میں ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کی رائے کچھ یوں ہے:

''مابعد جدیدیت نہ کسی کی ضد ہے نہ کسی کے خلاف ردعمل ہے اس کی C دگہری سوچ اور گہری بصیرتوں پر ہے جن کو کھلے ذہن ہی سے سمجھا جاسکتا ہے۔ مابعد جدیدیت سے جدیدیت کی کچھ باتوں پر زور پڑتی ہے لیکن فی نفسہ مابعد جدیدیت، جدیدیت کے خلاف نہیں اور نہ ہی اس نے کوئی محاذ کھولا''۔(۸)

رؤف * زی مابعد جدیدیت کے بارے میں اس رائے کا اظہار کرتے ہیں۔

''جدیدیت فکر K انی کا خاصہ رہی ہے بلکہ K انی سائیکی کا حصہ ہے۔ جدیدیت کا مطلب اور مفہوم یہی ہے کہ وہ موجودہ کو مسترد کرتی ہے لیکن اس استراد کی پشت پر ایک ایسی تخلیقی توانائی بھی موجود ہوتی ہے جو ''موجود'' کو ہٹا کر کسی غیر موجود کو حاضر کردیتی ہے یعنی ایک متبادل (Replacement) قرار دیتی ہے اور عموماً یہ متبادل پہلے والے سے بہتر ہوتا ہے لیکن مابعد جدیدیت کے ساتھ یہ ہوا کہ یہ جدیدیت کو تو مسترد کرتی ہے 1 اس کی جگہ کوئی متبادل نہیں دیتی ایسا نہیں کہ متبادل دینے کی صلا A سے محروم ہے * یہ کہ اس میں تخلیقی توانائی کا فقدان ہے دراصل مابعد جدیدیت ارادتاً ایسا نہیں کررہی ہے، اس نے اپنا چہرہ دھند میں چھپایا ہوا ہے۔ اس لیے اسے قول مشاقص (Paradox) کہا جاتا ہے اسی طرح یہ خود بہ خود کو Define بھی نہیں کرتی، تعریف کا مطلب خود کو محدود کرنا ہے۔(۹)

ڈاکٹر وزیر آغا نے مابعد جدیدیت کے بارے میں اپنے نقطۂ A کا اظہار کچھ اس طرح کیا ہے۔

''مابعد جدیدیت ایک خود رو فکری ¶K ۃ الثا 6 ہے جس نے اپنے عصر کی روح کو پیش کیا ہے مابعد

. +. $ حتمیت اور اصلیت کے بجائے اضافیت کی قائل ہے وہ K ن اور فطرت، نیز* ظر اور منظور کی ثنو. $ کو قبول نہیں کرتی۔ حد بندیوں اور Ã ی سرحدوں کو مسترد کرنے کے ساتھ ساتھ* قابل تغیر جوہر کے بجائے تغیر+. , صورت حال کا اقرار کرتی ہے حد یہ کہ زماں کے تسلسل کو تسلیم نہیں کرتی۔ اس کی جگہ وہ عدم تسلسل یعنی (Discontinuity) کا پر چار کرتی ہے علاوہ ازیں وہ ہر شے کی تعمیر میں %ابی کی صورت دکھاتی اور معنی کے مسلسل التوا K ن زد کرتی ہے"۔(۱۰)

ڈاکٹر فہیم اعظمی اس ضمن میں رقمطراز ہیں:

"پچھلی صدی کے % ی* یم اور اکیسوی صدی کے آغاز میں مابعد. +. $ ا۔ Ã یہ بن کر ابھری۔ یہ ا۔ ایسا Ã یہ، اینٹی Ã یہ* اسلوب ہے جو تکثیر. $ (Pluralism) کو* دہ وسیع تناظر میں بیان کر* ہے۔ مابعد. +. $ کے ر+ ین نے جن میں ہم جین* . ڈری لارڈ، جین لیو* رڈ اور فر+ رک جیمسن کو شامل کر h ہیں، & سے پہلے کلچر کی تکثر. $ کا Ã یہ پیش کیا اور بقول فلپ رائس اور پیٹریشیا واغ:

> " At the Base of Post Modernism Theory Lies the Recognition that we live in a pluralised culture. That we are surronded by a multiplicity of styles, Forms. Discources, and Narratives and that we consume these as different life styles. Knowledge, stories we tell ourselves about the world, and models we propose about reality."

(* جمہ: مابعد. +. $ کی تھیوری کی C داس* . ت کو عام کرنے میں ہے کہ ہم بہت سی ثقافتوں کے درمیان ز+ گی گ* ار رہے ہیں اور ہمارے چاروں طرف بہت سے اسلوب (Styles) ہیں۔ ہیئیں، بحث مباحثے ہیں اور بیا 6 ہیں اور ہم ان & کو اسلوب ز+ گی کی طرح. تتے ہیں۔ ہماری آگہی، اپنے* . رے میں* . دوسرے کے* . رے میں جو کہا* ں ہم سناتے ہیں د* کے متعلق اور اپنے متعلق اور حقیقت کا جو ماڈل ہم پیش کرتے ہیں ان & میں تکثیر. $ اور تنوع ہے۔)

اردو کے بیشتر* قدین کے* . ن میں مابعد. +. $ کی خوبیاں آسانی سے اپنی جگہ نہیں بنا سکیں۔ اس کی وجہ ان کے فکر و شعور میں مختلف تحر r ں اور ر* ت کے مخصوص+ از فکر اور اسلوب نگارتیں کی عام فہم اور در & تعریفوں سے مکمل آشنائی تھی دوسرے لفظوں میں ہم یہ کہ h ہیں کہ مابعد. +. $ کی اصطلاح کو ہم اردو ادب و تنقید میں استعمال تو ضرور کرتے ہیں لیکن اردو ادیبوں اور* قدین کی کثیر تعداد اس سے لاعلم ہے اس اصطلاح کا در & سمت میں سفر کر* اور اردو ادب میں مروج کرنے میں چند ا۔ احباب کا U یں کردار ہے جنھوں نے اردو ادب میں اس اصطلاح کو منا & ادبی اور تنقیدی نقطۂ Ã کو بیان کرنے کے لیے. ڑی خوبی سے استعمال کیا ہے۔ عمیق مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ مابعد. +. $ مختلف بصیرتوں اور ذہنی رویوں کا احاطہ کرتی ہے جس سے تخلیق کی آزادی اور معنی پ بٹھائے ہوئے پہروں سے • ت ملتی ہے۔

مابعد . + $ بھی ترقی پسند تحریک اور . + $ کی طرح مغرب سے آئی ہے اس لیے اردو ناقدین نے سابقہ خطوط پر ہی مابعد . + $ کے متعلق رائے قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ان میں تین مختلف رویے منظر عام پر آئے ہیں۔

(ا) مابعد . + $ فلسفیانہ قضایا کو قبول کر کے . + $ اور سابقہ روایات اور تحر r ں کو اس عہد کی ضرورت سمجھ کر مسترد کیا ان ادیبوں میں گوپی چند نارنگ ، Â م صدیقی، وہاب اشرفی، مغنی تبسم، حامدی کا a ی اور اسلم حنیف وغیرہ کے نام اہم ہیں ان احباب نے اپنے طر i کار اور نئے تنقیدی نظریات کی تفہیم اور تشریح میں قابل قدر خدمات سر انجام دیں۔

(۲) مابعد . + $ کو مغربی جامعات میں بے روزگار پروفیسروں کے ڈھکوسلے، سامراجی حکمت عملی کے نئے حربے اور اردو سے غیر متعلق قرار دے کر رد کر د H یا۔اس مکتبہ فکر سے تعلق ر p والوں میں شمس الرحمٰن فاروقی، شمیم حنفی، عمران شاہد بھنڈر، چودھری محمد نعیم اور فضیل جعفری قابل ذکر ہیں جو مابعد . + $ کو مغربی ایجنڈا سمجھتے ہیں اور اسے یکسر مسترد کرتے ہیں۔

(۳) . + $ اور مابعد . + $ کے درمیان فکری اور فلسفیانہ سطح پر ہم آہنگی، مماثلث اور امتزاج کے نئے نئے پہلو تلاش کیے۔اس فکر سے اپنے آپ کو وابستہ کرنے والے لوگوں میں ڈاکٹر وزیر آغا میر کارواں کی حیثیت ر p ہیں۔اس کے علاوہ فہیم اعظمی، دیوندر اسر، شین کاف Â م، رفیق سند w ی، مناظر عاشق ہرگانوی، اقبال آفاقی اور روؤف * زی بھی اسے قافلے کے مسافر ہیں۔

☆☆☆

حوالہ جات

۱۔ آغا افتخار حسین ڈاکٹر۔ . + $ ،مکتبہ فکر و دانش، لاہور، ۱۹۸۶ص ۷۔

۲۔ بحوالہ . + $ اور ادب مرتبہ آلِ احمد سرور، شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ ۱۹۶۹ ص ۳۹۔

۳۔ Dictonory of Literary Terms and Literacy Theories, J.A Cuddon, London, Penguin Books, 1998, Page 689.

۴۔ گوپی چند نارنگ ڈاکٹر، استعارہ ۲، مدیر صلاح الدین پرویز، حقانی القاسمی دہلی۔اکتوبر دسمبر ۲۰۰۰ ص ۱۳۱۔

۵۔ http://www.oxforddictioneries.

۶۔ دیوندر اسر مابعد . + $ ،مغرب اور مشرق مکالمہ مابعد . + $ ۔اطلاقی جہات۔مرتبہ ڈاکٹر ناصر عباس نیرّ ،مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور س ن ص ۴۵۔

۷۔ سلیم اختر ڈاکٹر تنقیدی اصطلاحات سنگ میل X کیشنز لاہور ۲۰۱۱ ص ۲۲۴۔۲۲۵۔

۸۔ گوپی چند* نارنگ ڈاکٹر ''اردو مابعد جدیدیت $ اکیسویں صدی کی دہلیز پر چند روشن زاویے'' مطبوعہ بیسویں صدی میں اردو ادب مرتبہ $ ڈاکٹر گوپی چند* نارنگ سنگ میل X کیشنز لاہور ۲۰۰۸ء ص ۴۳۳۔

۹۔ رؤف *زی ''مابعد جدیدیت $ (*تاریخ وتنقید) بحوالہ تنقیدی اصلاحات مرتبہ $ ڈاکٹر سلیم اختر، سنگ میل X کیشنز لاہور ۲۰۱۱ ص ۲۲۹۔

۱۰۔ وزیر آغا ڈاکٹر مابعد جدیدی اطلاقی جہات مرتبہ $ ڈاکٹر* ناصر عباس نیئر *پاکستان اردو اکیڈمی ریسورس۔ن، فلیپ۔

۱۱۔ فہمی اعظمی ڈاکٹر، بحوالہ تنقیدی اصطلاحات مرتبہ $ ڈاکٹر وسیم اختر ص ۲۲۵۔